سوال

ہوا کا مسلسل خروج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسے مرض میں بتلا ہو گیا ہوں جس کی وجہ سے میرا وضوء برقرار نہیں رہتا جس کی وجہ سے مجھے نماز تلاوت قرآن اوران تمام عبادات میں مشقت کا سامنا ہے جن کے لئے وضوء لازم ہے عجیب بات یہ ہے کہ جوں ہی وضوء کا پانی میرے جسم کو چھونے لگتا ہے میرے قصدوارادہ کے بغیر ہوا خارج ہونا شروع ہو جاتی ہے نماز جمعہ عیدین فرض نمازوں اور تلاوت قرآن کریم کے لئے بیٹھنے میں بھی دشواری ہوتی ہے اور سکون اس وقت ہوتا ہے جب ہوا خارج ہو جائے اس بیماری کی وجہ سے مجھے نماز میں اطمینان حاصل نہیں ہوتا کیونہ مجھے وضوء کے بارے میں اندیشہ رہتا ہے تو سوال یہ ہے کیا میرے لئے رخصت یا جواز ہے جس سے اس مرض کی حدت میں تخفیف ہو جائے خواہ اسے فالج پر قیاس کر لیا جائے؟ مجھے اس مسئلہ کا حل بتلائیے؟ اللہ تعالیاپ کو اجر وثواب سے نوازے!

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ وسوسہ ہے جس میں بہت سے لوگ وضوء اور نماز کے سلسلہ میں بتلا ہیں اگر صورت حال اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کی تو آپ معذور ہیں اور آپ کو اس شخص پر قیاس کیا جائے گا جس کی ناپاکی دایمی جیسے کہ سلسل البول کا مریض ہوتا ہے لہذا آپ اس وقت وضوء کیجیے جب نماز کا وقت شروع ہو جائے اور اقامت قریب ہو پھر مقدور بھر کوشش کر کے وضوء کو ٹوٹنے سے بچائیے اور اگر مغلوب ہو جائیں اور ہوا کو روکنے پر قادر نہ ہوں تو آپ کی نماز (ان شاء اللہ) صحیح ہو گی کیونکہ یہ امر انسانی اختیار سے باہر اور اضطرار کے مشابہ ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص268